More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

سبق نمبر:۶

مِلّی وحدت

سوال نمبر:(۱) درج ذیل سوالات کے مختصر جوابات دیجئے۔

(الف) ملّی وحدت کا کیا مطلب ہے؟

جواب: ملّی وحدت سے مُراد کسی بھی قوم کی یکجہتی۔ جو کسی قوم کے تمام افراد ایک فرد کی مانند متحد ہوتے ہیں اس عمل کو ملّی وحدت کہا جاتا ہے۔ دوسرے الفاظ میں کسی بھی قوم کے افراد کے درمیان اتحاد و اتفاق کے رشتے کو مضبوطی سے قائم رہنے کے عمل کو ملّی وحدت کہتے ہیں۔ مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں اور ایک دوسرے کے لئے ایک جسم کی مانند ہیں کہ جسکے کسی بھی حصے کو تکلیف پہنچے پورا جسم متاثر ہوتا ہے۔ اللہ کے حبیب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلّم کا ارشاد ہے کہ تمام مسلمان ایک دوسرے کے لئے ایک عمارت کی مانند ہیں کہ جس کی ایک اینٹ دوسری اینٹ سے مل کر دیوار کو مضبوط بناتی ہے۔

(ب) مسلمانوں کے باہم ایک ہونے کے بارے میں قرآن پاک میں کیا ارشاد ہُوا ہے؟

جواب: مسلمانوں کو باہمی اتحاد اور اتفاق قائم کرنے کے لئے قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ (ترجمہ) اور اللہ کی رسی (یعنی دینِ اسلام) کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں نہ پڑو۔ اس کا مطلب یہ ہُوا کہ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں کے درمیان باہمی اتحاد اور ملّی وحدت قائم کرنے پر زور دیا ہے۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(ج) مسلمانوں کی وحدت کے بارے میں حضور پاک ﷺ نے کیا ارشاد فرمایا ہے؟

جواب: مسلمانوں کے درمیان وحدت کے بارے میں ہمارے نبی محمد مصطفےٰ ﷺ کا ارشاد ہے کہ (ترجمہ) مِلّتِ اسلامیہ ایک جسم کے مانند ہے کہ جسم کے کسی بھی حصّے میں تکلیف ہو پورا جسم بے چین ہو جاتا ہے۔ اسی حوالے سے آپ ﷺ کا ایک اور ارشاد ہے کہ تمام مسلمانوں کی مثال ایک عمارت کی ہے کہ جس کی ہر اینٹ دوسری اینٹ کے سہارے قائم رہتی ہے۔

(د) موتمرِ عالمِ اسلامی کیا ہے؟

جواب: بکھرے ہوئے مسلمانوں کو یکجا کرنے اور آپس میں اتحاد اور باہمی مدد کی فضا کو قائم کرنے کے لئے مسلمان ممالک کی عالمی تنظیم "موتمرِ عالمِ اسلامی" کا قیام ۱۹۲۶ء میں مکّہ مکرّمہ میں عمل میں آیا۔ دنیا بھر سے اسلامی ممالک کے سرکردہ رہنماؤں نے مکہ مکرمہ میں ایک اجلاس میں شرکت کی جس کی میزبانی سعودی فرمانروا شاہ عبدالعزیز نے کی۔ جبکہ "موتمرِ عالمِ اسلامی" کو باقاعدہ تنظیم کی شکل ۱۹۳۱ء بیت المقدّس میں منعقدہ اس تنظیم کے دوسرے اجلاس میں دی گئی۔ اس کے قواعد وضوابط تمام اسلامی ممالک کی باہمی رضامندی سے طے کیے گئے۔

(ہ) قبلۂ اوّل "مسجدِ اقصیٰ" کو کس نے اور کب آگ لگائی تھی۔

جواب: مسلمانوں کے قبلۂ اوّل "بیت المقدّس" کو ۱۹۶۷ء میں یہودیوں نے آگ لگادی تھی۔ لیکن تمام دنیا کے مسلمان ممالک مل کر بھی اسرائیل کا کچھ نہیں بگاڑ سکے کیونکہ ان میں باہمی ملّی اتحاد اور مسلمان رہنماؤں میں دین کی اصل روح باقی نہیں رہی۔

سوال نمبر: (۲) سبق کے دُرست جواب پر صحیح کا نشان (✓) لگایئے۔

(الف) اقبال صاحب اردو کے اُستاد تھے۔ [X]

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(ب) کائنات کی تسخیر کے لئے جذب باہمی کی ضرورت ہوتی ہے۔ [X]

(ج) او۔آئی۔سی۔کا پہلا اجلاس سعودی عرب کے شہر 'جدّہ' میں ہُوا۔ [X]

(د) پہلی جنگِ عظیم میں مسلمانوں کی فوجی اور سیاسی طاقت کو بہت نقصان پہنچا۔

[✓]

(ہ) حضور پاک ﷺ نے مسلمانوں کو ایک جسم کی مانند قرار دیا۔ [✓]

سوال نمبر:(۳) کالم 'الف' کے الفاظ کو کالم 'ب' کے مترادف الفاظ سے ملائیں۔

الف	ب
مذاکرات	بات چیت
ارض	زمین
ناتواں	کمزور
ترک	کوئی کام چھوڑ دینا
ای میل	برقیاتی ڈاک

سوال نمبر:(۴) مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پُر کیجیے۔

(الف) اقبال صاحب اخبار کے مطالعے میں مصروف تھے۔

(ب) دنیا کے تمام مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔

(ج) یہ کائنات ہمارے پروردگارِ عالم کا عظیم عطیہ ہے۔

(د) اسلامی ممالک کی عظیم تنظیم کا نام موتمرِ عالمِ اسلامی ہے۔

(ہ) او۔آئی۔سی۔کا پہلا اجلاس مراکش کے شہر رباط میں ہُوا۔

سوال نمبر:(۵) درج ذیل محاورے اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

جواب:

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

محاورے	جملے
ورق گردانی کرنا	مطالعے کی شوقین افراد ہر دم کتابوں کی ورق گردانی کرتے نظر آتے ہیں۔
مل جل کر رہنا	مل جل کر رہنے سے خاندان مضبوط ہوتا ہے۔
آواز اُٹھانا	تمام مسلم ممالک کو کشمیریوں کے حق میں آواز اُٹھانا چاہئے۔
پہاڑ توڑ ڈالنا	بھارتی فوج کشمیری مسلمانوں پر ظلم کے پہاڑ توڑ رہے ہیں۔
اینٹ سے اینٹ بجادینا	دشمن نے حملہ کیا تو ہماری فوج اُس کی اینٹ سے اینٹ بجادے گی۔

سوال نمبر:(۶) مندرجہ ذیل میں سے درست جوابات پر صحیح کا نشان (✓) لگائیں۔

(الف) یہ شعر کس کا ہے؟

ایک ہوں مُسلم حرم کی پاسبانی کے لئے
نیل کے ساحل سے لیکر تابخاکِ کاشغر

(۱) حالی (۲) مولانا ظفر علی خاں (۳) مولوی اسمٰعیل میرٹھی
(۴) علامہ اقبال

(ب) یومِ کشمیر منایا جاتا ہے۔

(۱) ۵رفروری کو (۲) ۱۱رستمبر کو (۳) ۲۳رمارچ کو
(۴) ۱۴راگست کو

(ج) تمام مسلمانوں کی مثال ہے۔

(۱) بھائی بھائی جیسی (۲) سیسہ پلائی ہوئی دیوار جیسی
(۳) عمارت جیسی (۴) ایک قوم جیسی

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

(د) مسلمانوں کو یکجا کرنے کے لئے ادارہ قائم ہوا۔

(۱) آر۔سی۔ڈی (۲) سارک (۳) موتمر عالمِ اسلام

(۴) او۔آئی۔سی۔

سوال نمبر: (۷) "ملّی وحدت" کے عنوان پر ایک سو (۱۰۰) الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیں۔

جواب:

مِلّی وحدت

اگر ہم تاریخ انسانی کا مطالعہ کریں تو یہ بات سامنے آئے گی کہ ترقی ہمیشہ اُن اقوام نے کی ہے کہ جو باہمی اتحاد اور اتفاق کی قوت سے مالا مال رہیں۔ جبکہ جو اقوام تفرقہ میں پڑیں اور باہمی اتحاد پارہ پارہ کیا وہ ناکام اور شکست خوردہ رہیں۔ جیسا کہ آج عالمِ اسلام کا حال ہے۔

اگرچہ ہمارے پیغمبر محمد مصطفےٰ ﷺ نے مسلمانوں کو متحد رہنے کی ہدایت کی جبکہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے باقاعدہ حکم دیا کہ "اور اللہ تعالیٰ کی رسی کو مضبوطی سے تھامے رہو اور آپس میں تفرقہ میں نہیں پڑو"۔

اس طرح یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ مسلمانوں کے لئے ترقی کرنے اور فتح مند ہونے کے لئے ضروری ہے کہ تمام دنیا کے مسلمانوں میں باہمی اتحاد، اتفاق اور بھائی چارے کا رشتہ مضبوطی سے استوار کیا جائے۔ مسلمانوں کو ایک دوسرے سے محبت کرنے کی ترغیب دی جائے۔ اور زبان، مقام اور دیگر غیر اسلامی تفرقات کو پنپنے نہ دیا جائے۔ آج اگر تمام عالمِ اسلام حقیقی طور پر ایک دوسرے کے ساتھ مضبوط بھائی چارے اور وحدتِ ملی کا رشتہ استوار کرلیں تو ایک بار پھر دنیا میں اپنی کھوئی ہوئی شان اور ساکھ واپس حاصل کر سکتے ہیں۔

Perfect24u.com

More Notes, Books Visit Now: www.perfect24u.com

www.Perfect24u.com